پنجاب بورڈ • PCTB

دسویں جماعت اسلامیات
مکمل کتاب نوٹس

10th Class Islamiat Notes — Punjab Board (PCTB) — Full Book Notes

یہ نوٹس پنجاب کریکولم و ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کی دسویں جماعت کی اسلامیات (لازمی) کی کتاب کے سات ابواب کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔
ہر باب کے اہم نکات، مختصر و طویل سوالات کے جوابات اور معروضی سوالات اپنے الفاظ میں بیان کیے گئے ہیں۔
اس کتاب میں قرآن مجید کی آیات، احادیث کا متن یا ان کے نمبر درج نہیں کیے گئے ہیں — صرف تعلیمات کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

فہرست اور پرچہ پیٹرن

فہرست

۱ باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی

۲ باب دوم: ایمانیات و عبادات

۳ باب سوم: سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

٤ باب چہارم: اخلاق و آداب

٥ باب پنجم: حسن معاشرت و معاملات

٦ باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

۷ باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

پرچہ پیٹرن (تیسری پارٹی ذرائع سے ماخوذ — سرکاری طور پر تصدیق شدہ نہیں)

دسویں جماعت اسلامیات (لازمی) کا پرچہ پنجاب کے تمام بورڈز کے لیے یکساں ہے۔ دستیاب ماڈل پیپر اور پیئرنگ اسکیم کے مطابق پرچے کے کل نمبر 50 ہیں: معروضی سوالات 10 نمبر (10 سوالات)، مختصر سوالات 24 نمبر اور طویل سوالات 16 نمبر۔

یہ تفصیل تیسری پارٹی ذرائع (ماڈل پیپر اور پیئرنگ اسکیم کی ویب سائٹس) سے لی گئی ہے؛ سرکاری دستاویز سے تصدیق نہیں ہوئی۔ ایک ماخذ (گرے لیپ 2025) 59 نمبروں کا مختلف دعویٰ کرتا ہے — اس تضاد کو نوٹ کر لیں اور تازہ ترین سرکاری پیئرنگ اسکیم سے تصدیق کریں۔

نوٹ: اس کتاب میں قرآن مجید کی آیات کا متن، احادیث کا متن اور آیات یا احادیث کے نمبر درج نہیں کیے گئے ہیں۔ صرف تعلیمات، مفاہیم اور خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی

اس باب میں قرآن مجید کی اہمیت، اس کی ہدایت اور حدیث نبوی کی روشنی میں اسلامی زندگی کے بنیادی اصولوں کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ قرآن مجید مسلمانوں کے لیے زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کا سرچشمہ ہے اور حدیث نبوی اس کی عملی تشریح ہے۔

اہم نکات

- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی۔ یہ قیامت تک انسانیت کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔
- قرآن مجید کی تلاوت عبادت ہے اور اس کے معانی پر غور و فکر کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ تلاوت کے ساتھ تدبر کرنے سے انسان کو زندگی کے مسائل کا حل ملتا ہے۔
- قرآن مجید عقیدے، عبادات، اخلاق اور معاملات کے بارے میں واضح رہنمائی دیتا ہے۔ اس کی تعلیمات پر عمل کرنے سے فرد اور معاشرہ دونوں سنورتے ہیں۔
- حدیث نبوی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال، افعال اور تقریرات کا نام ہے۔ حدیث قرآن مجید کی تشریح و توضیح کرتی ہے۔

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی — جاری

- سنت نبوی کے بغیر قرآن مجید کے احکام پر مکمل عمل ممکن نہیں، کیونکہ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کی عملی صورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائی۔
- قرآن و حدیث کا باہمی تعلق بہت گہرا ہے۔ قرآن اصول بیان کرتا ہے اور حدیث ان اصولوں کی عملی تفصیل پیش کرتی ہے۔
- قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے، اسی لیے یہ کتاب ہر قسم کی تحریف سے محفوظ ہے اور آج بھی اپنی اصل صورت میں موجود ہے۔
- مسلمان کو چاہیے کہ وہ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھے، اس کی تعلیمات کو اپنی زندگی میں نافذ کرے اور دوسروں تک اس کا پیغام پہنچائے۔

> یاد رکھیں: یہ نوٹس اپنے الفاظ میں تیار کیے گئے ہیں۔ امتحان کی تیاری کے لیے کتاب کے اسباق کو بھی ضرور پڑھیں اور اساتذہ کی رہنمائی لیں۔

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی — مختصر سوالات و جوابات

سوال ۱: قرآن مجید کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو انسانیت کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ یہ عقیدے، عبادات، اخلاق اور معاملات میں رہنمائی دیتی ہے اور اس کی تلاوت عبادت ہے۔

سوال ۲: حدیث نبوی سے کیا مراد ہے؟

جواب: حدیث نبوی سے مراد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال، افعال اور تقریرات ہیں۔ حدیث قرآن مجید کی عملی تشریح ہے اور دین کو سمجھنے کا دوسرا بڑا ذریعہ ہے۔

سوال ۳: قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ تدبر کیوں ضروری ہے؟

جواب: صرف تلاوت سے ثواب ملتا ہے، لیکن تدبر سے انسان قرآن کی تعلیمات کو سمجھتا ہے اور انہیں اپنی زندگی میں نافذ کر سکتا ہے۔ اسی لیے تلاوت کے ساتھ غور و فکر ضروری ہے۔

سوال ٤: سنت کی پیروی کیوں ضروری ہے؟

جواب: سنت کی پیروی اس لیے ضروری ہے کہ عبادات کی عملی صورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائی۔ سنت کے بغیر قرآن کے احکام پر مکمل عمل ممکن نہیں۔

سوال ٥: قرآن مجید کی حفاظت کیسے ہوئی؟

جواب: قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ یہ کتاب تحریف سے محفوظ ہے اور مسلمانوں نے اسے سینہ بہ سینہ اور تحریر کے ذریعے اصل صورت میں محفوظ رکھا ہے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال ۱: قرآن مجید کی روشنی میں مسلمان کی زندگی کی رہنمائی پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

قرآن مجید مسلمان کی زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کرتا ہے۔ عقیدے کے باب میں یہ توحید، رسالت اور آخرت کا واضح تصور دیتا ہے۔ عبادات کے باب میں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کی اہمیت بیان کرتا ہے۔ اخلاق کے باب میں سچائی، امانت، عفو اور صبر کی تعلیم دیتا ہے۔ معاملات کے باب میں لین دین میں دیانت، عدل اور حقوق کی ادائیگی کا حکم دیتا ہے۔ جو مسلمان قرآن کی تعلیمات پر عمل کرتا ہے، اس کی انفرادی زندگی بھی سنورتی ہے اور معاشرہ بھی امن و سکون کا گہوارہ بنتا ہے۔ اس لیے قرآن کو سمجھ کر پڑھنا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

سوال ۲: حدیث نبوی کی اہمیت اور قرآن مجید سے اس کے تعلق پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

حدیث نبوی دین اسلام کو سمجھنے کا دوسرا اہم ذریعہ ہے۔ قرآن مجید میں بہت سے احکام اصولی طور پر بیان ہوئے ہیں، جبکہ حدیث ان کی عملی تفصیل بتاتی ہے۔ مثال کے طور پر نماز کا حکم قرآن میں ہے، لیکن اس کی رکعات اور طریقہ حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح زکوٰۃ کی مقدار اور حج کے مناسک بھی حدیث کی روشنی میں سمجھے جاتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی قرآن کی عملی تفسیر ہے۔ جو شخص حدیث کو چھوڑ دے، وہ دین پر مکمل عمل نہیں کر سکتا۔ اس لیے قرآن کے ساتھ حدیث کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی — معروضی سوالات

۱۔ قرآن مجید کس پر نازل ہوا؟

(الف) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام (ج) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (د) حضرت ابراہیم علیہ السلام

۲۔ حدیث نبوی سے کیا مراد ہے؟

(الف) صرف قرآن کی تفسیر (ب) رسول اکرم کے اقوال، افعال اور تقریرات (ج) صحابہ کے اقوال (د) فقہ کی کتابیں

۳۔ قرآن مجید کی تلاوت کرنا کیا ہے؟

(الف) صرف عادت (ب) عبادت (ج) مشغلہ (د) ضرورت نہیں

۴۔ قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا؟

(الف) فرشتوں نے (ب) صحابہ نے (ج) اللہ تعالیٰ نے (د) حکمرانوں نے

۵۔ نماز کی عملی صورت کس سے معلوم ہوتی ہے؟

(الف) صرف قرآن سے (ب) حدیث و سنت سے (ج) قیاس سے (د) رواج سے

۶۔ قرآن مجید انسانیت کے لیے کیا ہے؟

(الف) صرف تاریخ کی کتاب (ب) ہدایت کا سرچشمہ (ج) قصوں کی کتاب (د) قانون کی کتاب صرف

۷۔ سنت کے بغیر قرآن کے احکام پر عمل کیسا ہے؟

(الف) مکمل ممکن ہے (ب) مکمل ممکن نہیں (ج) بہتر ہے (د) کوئی فرق نہیں

۸۔ تدبر سے کیا مراد ہے؟

(الف) تیز پڑھنا (ب) غور و فکر کرنا (ج) حفظ کرنا (د) سننا

۹۔ قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل سے کیا ہوتا ہے؟

(الف) فرد اور معاشرہ سنورتا ہے (ب) صرف ثواب ملتا ہے (ج) کوئی اثر نہیں (د) مشکل بڑھتی ہے

۱۰۔ حدیث قرآن مجید کی کیا کرتی ہے؟

(الف) مخالفت (ب) تشریح و توضیح (ج) منسوخی (د) تبدیلی

جوابات کی کلید

۱۔ ج، ۲۔ ب، ۳۔ ب، ۴۔ ج، ۵۔ ب، ۶۔ ب، ۷۔ ب، ۸۔ ب، ۹۔ الف، ۱۰۔ ب

باب دوم: ایمانیات و عبادات

اس باب میں اسلامی عقائد اور عبادات کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ ایمان کی بنیادیں اور عبادات کی اہمیت و اثرات مسلمان کی دینی زندگی کی اساس ہیں۔

اہم نکات

- ایمان کی بنیاد توحید ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا، اس کا کوئی شریک نہیں۔ توحید کے بغیر کوئی عمل اللہ کے ہاں قبول نہیں ہوتا۔
- رسالت پر ایمان کا مطلب ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ یہ عقیدہ ختم نبوت کہلاتا ہے۔
- ملائکہ اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں جو اس کے حکم سے مختلف کام انجام دیتے ہیں۔ ان پر ایمان لانا ایمان کا حصہ ہے۔
- آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ قرآن مجید آخری کتاب ہے اور پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔
- آخرت پر ایمان کا مطلب ہے کہ موت کے بعد دوبارہ زندگی ہے اور انسان کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ یہ عقیدہ انسان کو نیکی کی طرف مائل کرتا ہے۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات — جاری

- نماز دین کا ستون ہے۔ یہ دن میں پانچ مرتبہ فرض ہے اور بندے کو اللہ سے جوڑتی ہے۔ نماز برائیوں سے روکتی ہے۔
- روزہ صبر، تقویٰ اور نفس پر قابو پانے کی تربیت دیتا ہے۔ رمضان کے روزے ہر بالغ مسلمان پر فرض ہیں۔
- زکوٰۃ مال کی پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ یہ غریبوں کا حق ہے اور معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بناتی ہے۔
- حج اسلام کا پانچواں رکن ہے جو استطاعت رکھنے والے مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ حج اتحاد اور مساوات کا عملی مظہر ہے۔
- عبادات کا اصل مقصد اللہ کی رضا اور تقویٰ حاصل کرنا ہے۔ عبادات انسان کے اخلاق سنوارتی ہیں اور معاشرے میں امن پیدا کرتی ہیں۔

یاد رکھیں: یہ نوٹس اپنے الفاظ میں تیار کیے گئے ہیں۔ امتحان کی تیاری کے لیے کتاب کے اسباق کو بھی ضرور پڑھیں اور اساتذہ کی رہنمائی لیں۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات — مختصر سوالات و جوابات

سوال ۱: توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب: توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ ہی خالق، مالک اور رازق ہے اور عبادت صرف اسی کی ہونی چاہیے۔

سوال ۲: ختم نبوت کا عقیدہ بیان کریں۔

جواب: ختم نبوت کا مطلب ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ یہ عقیدہ ایمان کی بنیادی شرط ہے۔

سوال ۳: نماز کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: نماز دین کا ستون ہے اور دن میں پانچ مرتبہ فرض ہے۔ یہ بندے کو اللہ سے جوڑتی ہے، برائیوں سے روکتی ہے اور زندگی میں نظم و ضبط پیدا کرتی ہے۔

سوال ٤: روزے کے فوائد بیان کریں۔

جواب: روزہ صبر اور تقویٰ کی تربیت دیتا ہے، نفس پر قابو پانا سکھاتا ہے اور غریبوں کی بھوک کا احساس دلاتا ہے۔

سوال ۵: زکوٰۃ سے معاشرے کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: زکوٰۃ سے غریبوں کی مدد ہوتی ہے، دولت کی منصفانہ تقسیم ہوتی ہے اور معاشرے میں امیر و غریب کے درمیان فاصلہ کم ہوتا ہے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال ۱: ایمانیات کی بنیادیں بیان کرتے ہوئے توحید، رسالت اور آخرت کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

ایمان کی بنیادیں چھ ہیں، جن میں توحید، رسالت اور آخرت سب سے نمایاں ہیں۔ توحید کا مطلب ہے اللہ کو ایک ماننا اور عبادت صرف اسی کے لیے مخصوص کرنا۔ یہ عقیدہ انسان کو ہر قسم کی غلامی سے آزاد کرتا ہے۔ رسالت پر ایمان کا مطلب ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں اور آپ کی تعلیمات قیامت تک کے لیے ہیں۔ آخرت پر ایمان انسان کو جواب دہی کا احساس دلاتا ہے، جس سے وہ برائی سے بچتا ہے اور نیکی کی طرف مائل ہوتا ہے۔ ان تینوں عقائد پر ایمان انسان کی پوری زندگی کو درست سمت دیتا ہے۔

سوال ۲: عبادات کی اہمیت اور ان کے انفرادی و معاشرتی اثرات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

عبادات اسلام کی بنیاد ہیں۔ نماز بندے کو اللہ سے جوڑتی ہے اور برائیوں سے روکتی ہے۔ روزہ صبر اور تقویٰ کی تربیت دیتا ہے۔ زکوٰۃ دولت کی پاکیزگی اور غریبوں کی مدد کا ذریعہ ہے۔ حج مسلمانوں کے اتحاد اور مساوات کا مظہر ہے۔ عبادات کا اثر صرف فرد تک محدود نہیں، بلکہ پورے معاشرے پر پڑتا ہے۔ نمازی معاشرہ نظم و ضبط والا ہوتا ہے، زکوٰۃ دینے والا معاشرہ غربت سے نجات پاتا ہے اور روزہ رکھنے والا معاشرہ صبر و برداشت کا عادی ہوتا ہے۔ اس لیے عبادات کو صرف رسم نہ سمجھا جائے، بلکہ ان کی روح کو سمجھ کر ادا کیا جائے۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات — معروضی سوالات

۱۔ ایمان کی بنیاد کیا ہے؟
(الف) نماز (ب) توحید (ج) روزہ (د) حج

۲۔ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟
(الف) حضرت محمد آخری رسول ہیں (ب) نبوت جاری ہے (ج) رسولوں کی تعداد کم ہے (د) نبوت ختم ہو گئی تھی

۳۔ ملائکہ کس مخلوق ہیں؟
(الف) آگ کی (ب) مٹی کی (ج) نور کی (د) پانی کی

٤۔ نماز دن میں کتنی مرتبہ فرض ہے؟
(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

۵۔ روزے کس مہینے میں فرض ہیں؟
(الف) شعبان (ب) رمضان (ج) شوال (د) ذوالحجہ

٦۔ زکوٰۃ کس کا حق ہے؟
(الف) امیر کا (ب) غریبوں کا (ج) حکومت کا (د) تاجر کا

۷۔ حج زندگی میں کتنی بار فرض ہے؟
(الف) ہر سال (ب) ایک بار (ج) دو بار (د) تین بار

۸۔ آخرت پر ایمان کا کیا فائدہ ہے؟
(الف) انسان نیکی کی طرف مائل ہوتا ہے (ب) دنیا سے بے رغبتی (ج) مال جمع کرنا (د) کوئی فائدہ نہیں

۹۔ نماز دین کا کیا ہے؟
(الف) زیور (ب) ستون (ج) دروازہ (د) چھت

۱۰۔ قرآن مجید کون سی کتاب ہے؟
(الف) پہلی آسمانی کتاب (ب) آخری آسمانی کتاب (ج) صحیفہ (د) تاریخ کی کتاب

جوابات کی کلید

۱۔ ب، ۲۔ الف، ۳۔ ج، ٤۔ ج، ۵۔ ب، ٦۔ ب، ۷۔ ب، ۸۔ الف، ۹۔ ب، ۱۰۔ ب

باب سوم: سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس باب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ آپ کی زندگی مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے اور اسوہ حسنہ کی عملی تصویر ہے۔

اہم نکات

- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا بچپن سچائی، امانت اور پاکیزگی کی مثال تھا، اسی لیے لوگ آپ کو صادق اور امین کہتے تھے۔
- چالیس سال کی عمر میں آپ پر وحی کا آغاز ہوا اور نبوت کا اعلان ہوا۔ آپ نے سب سے پہلے اپنے قریبی لوگوں کو توحید کی دعوت دی۔
- مکی زندگی میں آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا، لیکن آپ نے صبر اور ثابت قدمی سے دعوت کا کام جاری رکھا۔
- ہجرت مدینہ اسلام کی تاریخ کا اہم موڑ ہے۔ مدینہ میں آپ نے اسلامی معاشرے کی بنیاد رکھی اور مسجد نبوی تعمیر کی۔
- مدینہ میں آپ نے مہاجرین و انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا اور یہودی قبائل سے معاہدہ کر کے امن کی فضا قائم کی۔

باب سوم: سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — جاری

- غزوات میں آپ کی قیادت حکمت، شجاعت اور رحم کی مثال تھی۔ آپ دشمنوں کے ساتھ بھی انصاف اور رحم کا سلوک فرماتے تھے۔
- صلح حدیبیہ آپ کی سیاسی بصیرت کا شاہکار ہے۔ اس معاہدے کے بعد اسلام تیزی سے پھیلا اور پھر مکہ فتح ہوا۔
- فتح مکہ کے موقع پر آپ نے عام معافی کا اعلان کیا، جو آپ کے عفو و درگزر کی سب سے بڑی مثال ہے۔
- آپ کی ازدواجی زندگی، گھریلو معاملات اور بچوں سے شفقت امت کے لیے عملی نمونہ ہے۔
- اسوہ حسنہ کا مطلب ہے کہ آپ کی زندگی کا ہر پہلو مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے، چاہے وہ عبادت ہو، اخلاق ہو یا معاملات۔

یاد رکھیں: یہ نوٹس اپنے الفاظ میں تیار کیے گئے ہیں۔ امتحان کی تیاری کے لیے کتاب کے اسباق کو بھی ضرور پڑھیں اور اساتذہ کی رہنمائی لیں۔

باب سوم: سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – مختصر سوالات و جوابات

سوال ۱: رسول اکرم کو صادق اور امین کیوں کہا جاتا تھا؟

جواب: آپ بچپن سے ہی سچ بولتے تھے اور امانتیں پوری دیانت سے لوٹاتے تھے۔ مکہ کے لوگ آپ کی سچائی اور امانت داری کے قائل تھے، اسی لیے آپ کو صادق اور امین کہا جاتا تھا۔

سوال ۲: ہجرت مدینہ کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: ہجرت مدینہ اسلام کی تاریخ کا اہم موڑ ہے۔ مدینہ میں اسلامی معاشرے کی بنیاد رکھی گئی، مسجد نبوی تعمیر ہوئی اور مسلمانوں کو آزادانہ عبادت کا موقع ملا۔

سوال ۳: مواخات سے کیا مراد ہے؟

جواب: مواخات سے مراد مہاجرین و انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کرنا ہے۔ رسول اکرم نے ایک مہاجر کو ایک انصاری کا بھائی بنا دیا تھا، جس سے اسلامی اخوت کی بنیاد پڑی۔

سوال ٤: صلح حدیبیہ کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: صلح حدیبیہ رسول اکرم کی سیاسی بصیرت کا شاہکار ہے۔ اس معاہدے کے بعد اسلام تیزی سے پھیلا، لوگ امن سے اسلام قبول کرنے لگے اور پھر مکہ فتح ہوا۔

سوال ٥: فتح مکہ کے موقع پر عام معافی کیوں اہم ہے؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر عام معافی رسول اکرم کے عفو و درگزر کی سب سے بڑی مثال ہے۔ اس سے دشمن بھی متاثر ہوئے اور بہت سے لوگ اسلام قبول کر گئے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال ۱: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکی زندگی اور دعوت کے ابتدائی دور پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکی زندگی صبر اور ثابت قدمی کی داستان ہے۔ نبوت کے اعلان کے بعد آپ نے سب سے پہلے اپنے قریبی لوگوں کو توحید کی دعوت دی۔ شروع میں دعوت خفیہ رہی، پھر علانیہ دعوت کا حکم ملا۔ قریش نے آپ کی مخالفت کی اور آپ کے ساتھیوں پر ظلم کیا۔ آپ کو اور آپ کے خاندان کو شعب ابی طالب میں محصور کر دیا گیا، لیکن آپ نے دعوت کا کام نہیں چھوڑا۔ اس دور میں آپ کی زندگی سے یہ سبق ملتا ہے کہ حق کی دعوت میں مشکلات آتی ہیں، لیکن صبر اور استقامت سے کامیابی ملتی ہے۔ مکی دور کی تکالیف نے مسلمانوں کی تربیت کی اور ان کے ایمان کو مضبوط کیا۔

سوال ۲: اسوہ حسنہ سے کیا مراد ہے؟ رسول اکرم کی زندگی مسلمانوں کے لیے کس طرح نمونہ ہے؟

اسوہ حسنہ کا مطلب ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کا بہترین نمونہ۔ آپ کی زندگی کا ہر پہلو امت کے لیے عملی رہنمائی ہے۔ عبادت میں آپ کا خشوع، اخلاق میں آپ کی سچائی اور امانت، معاملات میں آپ کی دیانت، گھر میں آپ کی شفقت اور میدان جنگ میں آپ کی شجاعت سب مسلمانوں کے لیے نمونہ ہیں۔ آپ نے دشمنوں کے ساتھ بھی انصاف کیا اور فتح کے موقع پر معافی دی۔ جو مسلمان آپ کی سیرت کو اپناتا ہے، وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہوتا ہے۔ اس لیے سیرت نبوی کا مطالعہ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔

باب سوم: سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — معروضی سوالات

۱۔ رسول اکرم کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) مدینہ (ب) مکہ مکرمہ (ج) طائف (د) یمن

۲۔ آپ کو لوگ کیا کہتے تھے؟

(الف) صادق اور امین (ب) تاجر (ج) شاعر (د) سردار

۳۔ وحی کا آغاز کس عمر میں ہوا؟

(الف) تیس سال (ب) چالیس سال (ج) پچاس سال (د) پچیس سال

٤۔ ہجرت کا سفر کہاں سے کہاں ہوا؟

(الف) مکہ سے مدینہ (ب) مدینہ سے مکہ (ج) مکہ سے طائف (د) مدینہ سے یمن

۵۔ مدینہ میں سب سے پہلے کیا تعمیر ہوا؟

(الف) بازار (ب) مسجد نبوی (ج) قلعہ (د) محل

٦۔ مواخات کس کے درمیان قائم ہوئی؟

(الف) مہاجرین و انصار (ب) یہودی و مسلمان (ج) تاجر و کسان (د) بچوں و بڑوں

۷۔ صلح حدیبیہ کس کی بصیرت کا شاہکار ہے؟

(الف) حضرت ابوبکر (ب) رسول اکرم (ج) حضرت عمر (د) حضرت علی

۸۔ فتح مکہ کے موقع پر کیا اعلان ہوا؟

(الف) سزا کا (ب) عام معافی کا (ج) جرمانے کا (د) جلاوطنی کا

۹۔ اسوہ حسنہ سے کیا مراد ہے؟

(الف) بہترین نمونہ (ب) تاریخ (ج) قصہ (د) قانون

۱۰۔ رسول اکرم کی زندگی کس کے لیے نمونہ ہے؟

(الف) صرف صحابہ کے لیے (ب) تمام مسلمانوں کے لیے (ج) صرف عربوں کے لیے (د) صرف بچوں کے لیے

جوابات کی کلید

۱۔ ب، ۲۔ الف، ۳۔ ب، ٤۔ الف، ۵۔ ب، ٦۔ الف، ۷۔ ب، ۸۔ ب، ۹۔ الف، ۱۰۔ ب

باب چہارم: اخلاق و آداب

اس باب میں اسلامی اخلاق اور آداب کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ اچھے اخلاق ایمان کی علامت ہیں اور رسول اکرم نے فرمایا کہ اچھے اخلاق والا شخص ایمان میں کامل ہوتا ہے۔

اہم نکات

- سچائی تمام نیکیوں کی جڑ ہے۔ سچ بولنے والا شخص اللہ اور لوگوں کے نزدیک محبوب ہوتا ہے، جبکہ جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔
- امانت داری مسلمان کی پہچان ہے۔ امانت صرف مال کی نہیں، بلکہ بات، عہدے اور راز کی بھی ہوتی ہے۔
- صبر مشکل حالات میں ثابت قدم رہنے کا نام ہے۔ صبر کرنے والے کو اللہ کا ساتھ نصیب ہوتا ہے اور اس کا اجر بے حساب ہے۔
- شکر اللہ کی نعمتوں کا اعتراف اور ان کا صحیح استعمال ہے۔ شکر گزار بندے کو اللہ مزید نعمتیں عطا فرماتا ہے۔
- عفو و درگزر بڑے دل کی علامت ہے۔ دوسروں کی غلطی معاف کرنے والا شخص اللہ کی مغفرت کا مستحق بنتا ہے۔

باب چہارم: اخلاق و آداب — جاری

- والدین کا احترام اور ان کی خدمت اللہ کی رضا کا ذریعہ ہے۔ والدین کی نافرمانی بڑے گناہوں میں سے ہے۔
- اساتذہ کا احترام علم کی قدر کا اظہار ہے۔ استاد کی عزت کرنے والا طالب علم علم سے بھرپور فائدہ اٹھاتا ہے۔
- ہمسایوں کے حقوق کا خیال رکھنا اسلامی اخلاق کا حصہ ہے۔ ہمسائے کو تکلیف دینا ایمان کے خلاف ہے۔
- سلام کرنا اسلامی معاشرے میں محبت اور امن پھیلانے کا ذریعہ ہے۔ سلام سے دلوں میں الفت پیدا ہوتی ہے۔
- صفائی نصف ایمان ہے۔ جسم، کپڑوں اور ماحول کی صفائی مسلمان کی زندگی کا حصہ ہونی چاہیے۔

یاد رکھیں: یہ نوٹس اپنے الفاظ میں تیار کیے گئے ہیں۔ امتحان کی تیاری کے لیے کتاب کے اسباق کو بھی ضرور پڑھیں اور اساتذہ کی رہنمائی لیں۔

باب چہارم: اخلاق و آداب — مختصر سوالات و جوابات

سوال ۱: سچائی کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: سچائی تمام نیکیوں کی جڑ ہے۔ سچ بولنے والا اللہ اور لوگوں کے نزدیک محبوب ہوتا ہے اور سچائی انسان کو نجات دلاتی ہے، جبکہ جھوٹ برائیوں کی جڑ ہے۔

سوال ۲: امانت کی اقسام بیان کریں۔

جواب: امانت صرف مال کی نہیں ہوتی، بلکہ بات کی امانت، عہدے کی امانت اور راز کی امانت بھی ہوتی ہے۔ مسلمان کو ہر قسم کی امانت کی حفاظت کرنی چاہیے۔

سوال ۳: صبر کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: صبر مشکل حالات میں ثابت قدم رہنے کا نام ہے۔ صبر کرنے والے کو اللہ کا ساتھ نصیب ہوتا ہے اور اس کا اجر بے حساب ہے۔

سوال ٤: والدین کے حقوق بیان کریں۔

جواب: والدین کا احترام کرنا، ان کی خدمت کرنا اور ان کی بات ماننا اولاد کی ذمہ داری ہے۔ والدین کی رضا میں اللہ کی رضا ہے۔

سوال ٥: صفائی کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: صفائی نصف ایمان ہے۔ جسم، کپڑوں اور ماحول کی صفائی صحت کے لیے بھی ضروری ہے اور مسلمان کی زندگی کا حصہ ہونی چاہیے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال ۱: اسلامی اخلاق کی اہمیت اور سچائی و امانت داری کے اثرات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

اسلام میں اخلاق کو ایمان کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ اچھے اخلاق والا شخص ایمان میں کامل ہوتا ہے۔ سچائی تمام نیکیوں کی جڑ ہے، سچ بولنے والا شخص معاشرے میں اعتماد حاصل کرتا ہے اور اس کی بات کو اہمیت دی جاتی ہے۔ امانت داری بھی مسلمان کی پہچان ہے۔ جو شخص امانتوں کی حفاظت کرتا ہے، لوگ اس پر بھروسا کرتے ہیں اور معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جھوٹ اور خیانت معاشرے میں بداعتمادی اور فساد پیدا کرتی ہے۔ اس لیے مسلمان کو چاہیے کہ وہ سچائی اور امانت کو اپنی زندگی کا اصول بنائے۔

سوال ۲: والدین، اساتذہ اور ہمسایوں کے حقوق پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

اسلام نے والدین، اساتذہ اور ہمسایوں کے حقوق پر بہت زور دیا ہے۔ والدین کی خدمت اور احترام اللہ کی رضا کا ذریعہ ہے اور ان کی نافرمانی بڑا گناہ ہے۔ اساتذہ علم کی روشنی پھیلاتے ہیں، اس لیے ان کا احترام علم کی قدر کا اظہار ہے۔ جو طالب علم استاد کی عزت کرتا ہے، وہ علم سے بھرپور فائدہ اٹھاتا ہے۔ ہمسایوں کے حقوق کا خیال رکھنا بھی اسلامی اخلاق کا حصہ ہے۔ ہمسائے کو تکلیف دینا ایمان کے خلاف ہے۔ جو معاشرہ ان حقوق کا خیال رکھتا ہے، وہ امن، محبت اور بھائی چارے کا گہوارہ بنتا ہے۔

باب چہارم: اخلاق و آداب — معروضی سوالات

۱۔ تمام نیکیوں کی جڑ کیا ہے؟
(الف) صبر (ب) سچائی (ج) شکر (د) عفو

۲۔ امانت کی حفاظت کس کی پہچان ہے؟
(الف) تاجر کی (ب) مسلمان کی (ج) حاکم کی (د) استاد کی

۳۔ صبر کرنے والے کو کیا نصیب ہوتا ہے؟
(الف) مال (ب) اللہ کا ساتھ (ج) شہرت (د) طاقت

٤۔ شکر سے کیا ہوتا ہے؟
(الف) نعمتیں کم ہوتی ہیں (ب) نعمتیں بڑھتی ہیں (ج) کوئی فرق نہیں (د) مشکل بڑھتی ہے

۵۔ والدین کی رضا میں کس کی رضا ہے؟
(الف) لوگوں کی (ب) اللہ کی (ج) حکومت کی (د) استاد کی

٦۔ ہمسائے کو تکلیف دینا کس کے خلاف ہے؟
(الف) قانون کے (ب) ایمان کے (ج) رواج کے (د) عادت کے

۷۔ سلام کرنے سے کیا پیدا ہوتی ہے؟
(الف) دشمنی (ب) محبت اور الفت (ج) دوری (د) خوف

۸۔ صفائی کو کیا کہا گیا ہے؟
(الف) نصف ایمان (ب) نصف دولت (ج) نصف علم (د) نصف عبادت

۹۔ جھوٹ کس کی جڑ ہے؟
(الف) نیکیوں کی (ب) برائیوں کی (ج) دولت کی (د) علم کی

۱۰۔ اچھے اخلاق والا شخص ایمان میں کیسا ہوتا ہے؟
(الف) کامل (ب) کمزور (ج) ناقص (د) بے خبر

جوابات کی کلید

۱۔ ب، ۲۔ ب، ۳۔ ب، ٤۔ ب، ۵۔ ب، ٦۔ ب، ۷۔ ب، ۸۔ الف، ۹۔ ب، ۱۰۔ الف

باب پنجم: حسن معاشرت و معاملات

اس باب میں معاشرتی زندگی کے اصولوں اور لین دین کے اسلامی احکام کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ حقوق العباد کی ادائیگی اور معاملات میں دیانت اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔

اہم نکات

- حقوق العباد کا مطلب ہے بندوں کے حقوق۔ اللہ کے حقوق کی معافی توبہ سے مل سکتی ہے، لیکن بندوں کے حقوق اس وقت تک معاف نہیں ہوتے جب تک وہ بندہ معاف نہ کر دے۔
- لین دین میں دیانت داری اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔ ناپ تول میں کمی کرنا اور دھوکا دینا سخت گناہ ہے۔
- تجارت میں سچائی اور دیانت برکت کا ذریعہ ہے۔ جو تاجر سچ بولتا ہے اور عیب چھپاتا نہیں، اس کے کاروبار میں برکت ہوتی ہے۔
- وعدہ پورا کرنا مسلمان کی نشانی ہے۔ وعدہ خلافی منافقت کی علامت ہے، اس لیے ہر وعدہ سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔
- قرض حسنہ غریب کی مدد کا بہترین طریقہ ہے۔ قرض دینے والے کو اللہ کا اجر ملتا ہے اور قرض لینے والے کو چاہیے کہ وہ وقت پر ادا کرے۔

باب پنجم: حسن معاشرت و معاملات — جاری

- وراثت کے اسلامی اصولوں میں ہر وارث کا حصہ مقرر ہے۔ وراثت میں ناانصافی کرنا اور کسی کا حق مارنا سخت گناہ ہے۔
- پڑوسیوں کے حقوق میں ان کی مدد کرنا، ان کی خوشی غمی میں شریک ہونا اور انہیں تکلیف نہ دینا شامل ہے۔
- معاشرتی ذمہ داریوں میں صفائی کا خیال، راستوں کو صاف رکھنا اور دوسروں کی تکلیف کا خیال رکھنا شامل ہے۔
- رشوت لینا اور دینا دونوں حرام ہیں۔ رشوت معاشرے میں ناانصافی اور بدعنوانی کو فروغ دیتی ہے۔
- عدل و انصاف معاشرے کی بنیاد ہے۔ چاہے فیصلہ اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو، انصاف سے کام لینا چاہیے۔

یاد رکھیں: یہ نوٹس اپنے الفاظ میں تیار کیے گئے ہیں۔ امتحان کی تیاری کے لیے کتاب کے اسباق کو بھی ضرور پڑھیں اور اساتذہ کی رہنمائی لیں۔

باب پنجم: حسن معاشرت و معاملات — مختصر سوالات و جوابات

سوال ۱: حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق ہیں۔ اللہ کے حقوق کی معافی توبہ سے مل سکتی ہے، لیکن بندوں کے حقوق اس وقت تک معاف نہیں ہوتے جب تک وہ بندہ خود معاف نہ کر دے۔

سوال ۲: تجارت میں دیانت کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: تجارت میں دیانت برکت کا ذریعہ ہے۔ سچ بولنے والے تاجر کے کاروبار میں برکت ہوتی ہے، جبکہ دھوکا دینے والے کا کاروبار بے برکت ہو جاتا ہے۔

سوال ۳: وعدہ پورا کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: وعدہ پورا کرنا مسلمان کی نشانی ہے اور وعدہ خلافی منافقت کی علامت ہے۔ اس لیے ہر وعدہ سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے اور پورا کرنا چاہیے۔

سوال ٤: قرض حسنہ کیا ہے؟

جواب: قرض حسنہ بغیر سود کے قرض دینا ہے۔ یہ غریب کی مدد کا بہترین طریقہ ہے اور قرض دینے والے کو اللہ کا اجر ملتا ہے۔

سوال ٥: رشوت کے نقصانات بیان کریں۔

جواب: رشوت معاشرے میں ناانصافی اور بدعنوانی کو فروغ دیتی ہے۔ اس سے حقدار کا حق مارا جاتا ہے اور معاشرے کا نظام بگڑ جاتا ہے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال ۱: حقوق العباد کی اہمیت اور معاشرتی زندگی میں ان کے اثرات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

اسلام نے حقوق العباد کو بہت اہمیت دی ہے۔ اللہ کے حقوق کی معافی توبہ سے مل سکتی ہے، لیکن بندوں کے حقوق اس وقت تک معاف نہیں ہوتے جب تک وہ بندہ خود معاف نہ کر دے۔ اسی لیے والدین، اولاد، ہمسائے، رشتہ دار اور ملازمین کے حقوق کی ادائیگی ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ جو معاشرہ حقوق العباد کا خیال رکھتا ہے، وہاں امن، محبت اور اعتماد قائم ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جہاں حقوق پامال ہوتے ہیں، وہاں نفرت، دشمنی اور فساد پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے مسلمان کو چاہیے کہ وہ دوسروں کے حقوق کا اسی طرح خیال رکھے جیسے وہ اپنے حقوق کا خیال رکھتا ہے۔

سوال ۲: لین دین اور تجارت میں اسلامی اصولوں پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

اسلام نے لین دین اور تجارت کے واضح اصول دیے ہیں۔ ناپ تول میں کمی کرنا، عیب چھپا کر بیچنا اور دھوکا دینا سخت گناہ ہے۔ سود حرام ہے کیونکہ یہ غریب کا استحصال ہے اور دولت کو چند ہاتھوں میں مرکوز کرتا ہے۔ تجارت میں سچائی اور دیانت برکت کا ذریعہ ہے۔ قرض حسنہ غریب کی مدد کا بہترین طریقہ ہے اور وراثت میں ہر وارث کا حصہ مقرر ہے۔ جو تاجر ان اصولوں پر عمل کرتا ہے، اس کا کاروبار برکت والا ہوتا ہے اور معاشرے میں اس کا اعتماد قائم ہوتا ہے۔ اسی لیے مسلمان تاجر کو چاہیے کہ وہ لین دین میں دیانت کو اپنا اصول بنائے۔

باب پنجم: حسن معاشرت و معاملات — معروضی سوالات

۱۔ بندوں کے حقوق کو کیا کہتے ہیں؟
(الف) حقوق اللہ (ب) حقوق العباد (ج) حقوق انسان (د) حقوق حکومت

۲۔ ناپ تول میں کمی کرنا کیا ہے؟
(الف) جائز (ب) سخت گناہ (ج) مباح (د) مستحب

۳۔ تجارت میں سچائی سے کیا ہوتا ہے؟
(الف) نقصان (ب) برکت (ج) بدنامی (د) کمی

۴۔ وعدہ خلافی کس کی علامت ہے؟
(الف) ایمان کی (ب) منافقت کی (ج) سچائی کی (د) دیانت کی

۵۔ بغیر سود کے قرض کو کیا کہتے ہیں؟
(الف) قرض حسنہ (ب) قرض سود (ج) ادھار (د) امانت

۶۔ وراثت میں کسی کا حق مارنا کیا ہے؟
(الف) جائز (ب) سخت گناہ (ج) مباح (د) ضروری

۷۔ رشوت لینا اور دینا کیا ہے؟
(الف) جائز (ب) حرام (ج) مباح (د) مستحب

۸۔ عدل و انصاف کس کی بنیاد ہے؟
(الف) حکومت کی (ب) معاشرے کی (ج) تجارت کی (د) خاندان کی

۹۔ سود کیوں حرام ہے؟
(الف) یہ غریب کا استحصال ہے (ب) یہ مشکل ہے (ج) یہ نیا ہے (د) یہ کم ہے

۱۰۔ قرض لینے والے کو کیا چاہیے؟
(الف) قرض نہ لوٹائے (ب) وقت پر ادا کرے (ج) بھول جائے (د) مزید لے

جوابات کی کلید

۱۔ ب، ۲۔ ب، ۳۔ ب، ۴۔ ب، ۵۔ الف، ۶۔ ب، ۷۔ ب، ۸۔ ب، ۹۔ الف، ۱۰۔ ب

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

اس باب میں ہدایت کے سرچشموں اور اسلام کے مشاہیر کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ قرآن و سنت ہدایت کے بنیادی سرچشمے ہیں اور مشاہیر اسلام نے ان کی روشنی میں دین کی خدمت کی۔

اہم نکات

- ہدایت کا پہلا سرچشمہ قرآن مجید ہے۔ یہ اللہ کی کتاب ہے جو قیامت تک انسانیت کی رہنمائی کرتی ہے۔
- ہدایت کا دوسرا سرچشمہ حدیث و سنت ہے۔ رسول اکرم کی زندگی قرآن کی عملی تفسیر ہے اور اس کے بغیر دین کو سمجھنا ممکن نہیں۔
- اجماع سے مراد امت کے علماء کا کسی مسئلے پر متفق ہونا ہے۔ اجماع دین کی رہنمائی کا اہم ذریعہ ہے۔
- قیاس سے مراد کسی نئے مسئلے کا حل قرآن و حدیث کی روشنی میں نکالنا ہے۔ اس سے دین ہر دور کے مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔
- خلفائے راشدین نے رسول اکرم کے بعد اسلام کی قیادت کی۔ ان کے دور میں اسلام تیزی سے پھیلا اور اسلامی نظام قائم ہوا۔

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام — جاری

- ائمہ کرام نے فقہ اور دین کے علوم کی تدوین کی۔ ان کی محنت سے مسلمانوں کو دین سمجھنے میں آسانی ہوئی۔
- محدثین نے حدیث کی حفاظت اور تدوین میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے صحیح اور ضعیف احادیث میں فرق واضح کیا۔
- صوفیائے کرام نے تزکیہ نفس اور اخلاق کی اصلاح پر زور دیا۔ ان کی تعلیمات سے لاکھوں لوگ اسلام کی طرف مائل ہوئے۔
- مسلم علماء نے علم کے ہر میدان میں خدمات انجام دیں۔ طب، ریاضی، فلکیات اور فلسفے میں ان کی کتابیں صدیوں تک دنیا بھر میں پڑھائی گئیں۔
- مشاہیر اسلام کی زندگیوں سے ہمیں علم، اخلاص اور خدمت دین کا سبق ملتا ہے۔ ان کی سیرت نوجوانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

یاد رکھیں: یہ نوٹس اپنے الفاظ میں تیار کیے گئے ہیں۔ امتحان کی تیاری کے لیے کتاب کے اسباق کو بھی ضرور پڑھیں اور اساتذہ کی رہنمائی لیں۔

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام — مختصر سوالات و جوابات

سوال ۱: ہدایت کے بنیادی سرچشمے کون سے ہیں؟

جواب: ہدایت کے بنیادی سرچشمے قرآن مجید اور حدیث و سنت ہیں۔ قرآن اللہ کی کتاب ہے اور حدیث اس کی عملی تفسیر ہے۔ ان کے ساتھ اجماع اور قیاس بھی رہنمائی کے ذرائع ہیں۔

سوال ۲: اجماع سے کیا مراد ہے؟

جواب: اجماع سے مراد امت کے علماء کا کسی مسئلے پر متفق ہونا ہے۔ جب علماء کسی مسئلے پر متفق ہو جائیں تو وہ دین کی رہنمائی کا اہم ذریعہ بن جاتا ہے۔

سوال ۳: قیاس سے کیا مراد ہے؟

جواب: قیاس سے مراد کسی نئے مسئلے کا حل قرآن و حدیث کی روشنی میں نکالنا ہے۔ اس سے دین ہر دور کے نئے مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔

سوال ٤: خلفائے راشدین کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: خلفائے راشدین نے رسول اکرم کے بعد اسلام کی قیادت کی۔ ان کے دور میں اسلام تیزی سے پھیلا، اسلامی نظام قائم ہوا اور عدل و انصاف کی مثال قائم ہوئی۔

سوال ٥: محدثین کی خدمات بیان کریں۔

جواب: محدثین نے حدیث کی حفاظت اور تدوین میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے صحیح اور ضعیف احادیث میں فرق واضح کیا، جس سے دین کی اصل صورت محفوظ رہی۔

طویل سوالات و جوابات

سوال ۱: ہدایت کے سرچشموں پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

ہدایت کے بنیادی سرچشمے قرآن مجید اور حدیث و سنت ہیں۔ قرآن مجید اللہ کی کتاب ہے جو قیامت تک انسانیت کی رہنمائی کرتی ہے۔ اس میں عقیدے، عبادات، اخلاق اور معاملات کے اصول بیان ہوئے ہیں۔ حدیث و سنت رسول اکرم کی زندگی ہے جو قرآن کی عملی تفسیر ہے۔ اس کے بغیر دین کو سمجھنا ممکن نہیں۔ ان دو بنیادی سرچشموں کے ساتھ اجماع اور قیاس بھی رہنمائی کے ذرائع ہیں۔ اجماع علماء کا اتفاق ہے اور قیاس نئے مسائل کا حل قرآن و حدیث کی روشنی میں نکالنے کا طریقہ ہے۔ ان چاروں ذرائع سے دین ہر دور کے مسائل کا حل پیش کرتا ہے اور مسلمانوں کی رہنمائی کرتا ہے۔

سوال ۲: مشاہیر اسلام کی خدمات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

مشاہیر اسلام نے دین اور علم کی بے مثال خدمات انجام دیں۔ خلفائے راشدین نے اسلام کی قیادت کی اور عدل و انصاف کی مثال قائم کی۔ ائمہ کرام نے فقہ کی تدوین کی، جس سے مسلمانوں کو دین سمجھنے میں آسانی ہوئی۔ محدثین نے حدیث کی حفاظت کی اور صحیح و ضعیف میں فرق واضح کیا۔ صوفیائے کرام نے اخلاق کی اصلاح اور تزکیہ نفس پر زور دیا اور ان کی تبلیغ سے لاکھوں لوگ اسلام قبول کر گئے۔ مسلم علماء نے طب، ریاضی اور فلکیات میں ایسی کتابیں لکھیں جو صدیوں تک دنیا بھر میں پڑھائی گئیں۔ ان مشاہیر کی زندگیوں سے ہمیں علم، اخلاص اور خدمت دین کا سبق ملتا ہے۔

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام — معروضی سوالات

۱۔ ہدایت کا پہلا سرچشمہ کیا ہے؟

(الف) حدیث (ب) قرآن مجید (ج) اجماع (د) قیاس

۲۔ حدیث و سنت قرآن کی کیا ہے؟

(الف) مخالفت (ب) عملی تفسیر (ج) تبدیلی (د) منسوخی

۳۔ علماء کے اتفاق کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) قیاس (ب) اجماع (ج) اجتہاد (د) فتویٰ

٤۔ نئے مسئلے کا حل قرآن و حدیث سے نکالنا کیا ہے؟

(الف) اجماع (ب) قیاس (ج) تقلید (د) رواج

٥۔ رسول اکرم کے بعد اسلام کی قیادت کس نے کی؟

(الف) ائمہ (ب) خلفائے راشدین (ج) محدثین (د) صوفیاء

٦۔ فقہ کی تدوین کس نے کی؟

(الف) محدثین (ب) ائمہ کرام (ج) تاجر (د) حکمران

۷۔ حدیث کی حفاظت میں کس کا کردار اہم ہے؟

(الف) صوفیاء (ب) محدثین (ج) شعراء (د) تاجر

۸۔ تزکیہ نفس پر کس نے زور دیا؟

(الف) صوفیائے کرام (ب) حکمرانوں (ج) تاجروں (د) شاعروں

۹۔ مسلم علماء نے کس میدان میں خدمات دیں؟

(الف) صرف فقہ (ب) علم کے ہر میدان میں (ج) صرف تجارت (د) صرف سیاست

۱۰۔ مشاہیر اسلام کی زندگی سے کیا سبق ملتا ہے؟

(الف) دولت کا (ب) علم، اخلاص اور خدمت دین کا (ج) طاقت کا (د) شہرت کا

جوابات کی کلید

۱۔ ب، ۲۔ ب، ۳۔ ب، ٤۔ ب، ٥۔ ب، ٦۔ ب، ۷۔ ب، ۸۔ الف، ۹۔ ب، ۱۰۔ ب

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

اس باب میں اسلامی تعلیمات کی عالمگیریت اور عصر حاضر کے تقاضوں کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ اسلام ہر دور کے مسائل کا حل پیش کرتا ہے اور مسلمان کو جدید دنیا میں بھی اپنی شناخت قائم رکھنے کی رہنمائی دیتا ہے۔

اہم نکات

- اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو ہر دور اور ہر قوم کے لیے رہنمائی دیتا ہے۔ اس کی تعلیمات وقت اور جگہ کی قید سے آزاد ہیں۔
- علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اسلام نے علم کو روشنی قرار دیا ہے اور جہالت کو اندھیرا۔
- سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی کرنا مسلمانوں کے لیے ضروری ہے۔ قرآن کائنات پر غور و فکر کی دعوت دیتا ہے، جو سائنسی تحقیق کی بنیاد ہے۔
- ماحولیات کی حفاظت اسلامی تعلیم کا حصہ ہے۔ درخت لگانا، پانی کا ضیاع روکنا اور زمین کو آلودگی سے بچانا مسلمان کی ذمہ داری ہے۔
- اسلام نے خواتین کو عزت و حقوق دیے ہیں۔ تعلیم، وراثت اور عزت نفس میں خواتین کے حقوق واضح ہیں۔

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے — جاری

- امن و رواداری اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔ دوسرے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ حسن سلوک اور ان کے حقوق کا احترام ضروری ہے۔
- جدید ذرائع ابلاغ کا صحیح استعمال ضروری ہے۔ انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کو علم اور نیکی کے لیے استعمال کرنا چاہیے، نہ کہ برائی کے لیے۔
- نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی شناخت قائم رکھیں، اسلامی اقدار پر عمل کریں اور جدید علم حاصل کر کے ملک و قوم کی خدمت کریں۔
- معاشی زندگی میں حلال کمائی ضروری ہے۔ سود، دھوکا اور ناجائز ذرائع سے کمانا حرام ہے۔
- اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے سے مسلمان جدید دنیا میں بھی کامیاب ہو سکتا ہے، کیونکہ اسلام ترقی اور اخلاق دونوں کی تعلیم دیتا ہے۔

یاد رکھیں: یہ نوٹس اپنے الفاظ میں تیار کیے گئے ہیں۔ امتحان کی تیاری کے لیے کتاب کے اسباق کو بھی ضرور پڑھیں اور اساتذہ کی رہنمائی لیں۔

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے – مختصر سوالات و جوابات

سوال ۱: اسلام کی عالمگیریت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلام کی عالمگیریت سے مراد یہ ہے کہ یہ دین ہر دور اور ہر قوم کے لیے رہنمائی دیتا ہے۔ اس کی تعلیمات وقت اور جگہ کی قید سے آزاد ہیں۔

سوال ۲: علم کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اسلام نے علم کو روشنی قرار دیا ہے۔ علم سے انسان دنیا و آخرت میں کامیاب ہوتا ہے۔

سوال ۳: ماحولیات کی حفاظت کیوں ضروری ہے؟

جواب: ماحولیات کی حفاظت اسلامی تعلیم کا حصہ ہے۔ درخت لگانا، پانی کا ضیاع روکنا اور آلودگی سے بچنا مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

سوال ٤: خواتین کے حقوق بیان کریں۔

جواب: اسلام نے خواتین کو عزت و حقوق دیے ہیں۔ تعلیم، وراثت اور عزت نفس میں ان کے حقوق واضح ہیں اور ان کا احترام ضروری ہے۔

سوال ٥: جدید ذرائع ابلاغ کا صحیح استعمال کیا ہے؟

جواب: جدید ذرائع ابلاغ کو علم اور نیکی کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کا غلط استعمال وقت اور اخلاق دونوں کو برباد کرتا ہے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال ۱: عصر حاضر میں اسلامی تعلیمات کی اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

عصر حاضر میں اسلامی تعلیمات کی اہمیت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ جدید دنیا میں سائنس اور ٹیکنالوجی نے ترقی کی ہے، لیکن اخلاقی بحران بھی بڑھ رہا ہے۔ اسلام ترقی اور اخلاق دونوں کی تعلیم دیتا ہے۔ علم حاصل کرنا مسلمان پر فرض ہے اور قرآن کائنات پر غور و فکر کی دعوت دیتا ہے، جو سائنسی تحقیق کی بنیاد ہے۔ ماحولیات کی حفاظت، خواتین کے حقوق اور امن و رواداری اسلام کی وہ تعلیمات ہیں جو آج کی دنیا کی سب سے بڑی ضرورت ہیں۔ جو مسلمان ان تعلیمات پر عمل کرتا ہے، وہ جدید دنیا میں بھی اپنی شناخت قائم رکھتا ہے اور کامیاب ہوتا ہے۔

سوال ۲: نوجوانوں کی ذمہ داریاں اور جدید چیلنجز پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

آج کے نوجوانوں کو کئی چیلنجز کا سامنا ہے۔ جدید ذرائع ابلاغ، سوشل میڈیا اور مغربی ثقافت کے اثرات نوجوانوں کی شناخت کو متاثر کر رہے ہیں۔ نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اسلامی شناخت قائم رکھیں اور جدید علم حاصل کر کے ملک و قوم کی خدمت کریں۔ انہیں چاہیے کہ وہ انٹرنیٹ کو علم کے لیے استعمال کریں، وقت کی قدر کریں اور اخلاقی اقدار پر عمل کریں۔ حلال کمائی، سچائی اور دیانت کو اپنا اصول بنائیں۔ جو نوجوان علم اور اخلاق دونوں کو اپناتا ہے، وہ اپنے خاندان، معاشرے اور ملک کے لیے فخر کا باعث بنتا ہے۔

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے — معروضی سوالات

۱۔ اسلام کی تعلیمات کس کی قید سے آزاد ہیں؟
(الف) وقت اور جگہ (ب) علم (ج) مال (د) طاقت

۲۔ علم حاصل کرنا مسلمان پر کیا ہے؟
(الف) مباح (ب) فرض (ج) حرام (د) مکروہ

۳۔ قرآن کس پر غور و فکر کی دعوت دیتا ہے؟
(الف) مال پر (ب) کائنات پر (ج) طاقت پر (د) شہرت پر

٤۔ ماحولیات کی حفاظت کس کا حصہ ہے؟
(الف) سیاست کا (ب) اسلامی تعلیم کا (ج) تجارت کا (د) کھیل کا

۵۔ اسلام نے خواتین کو کیا دیا ہے؟
(الف) عزت و حقوق (ب) پابندیاں (ج) محرومی (د) بے قدری

٦۔ امن و رواداری کس کی بنیادی تعلیم ہے؟
(الف) سیاست کی (ب) اسلام کی (ج) تجارت کی (د) کھیل کی

۷۔ سوشل میڈیا کو کس کے لیے استعمال کرنا چاہیے؟
(الف) برائی کے لیے (ب) علم اور نیکی کے لیے (ج) وقت ضائع کرنے کے لیے (د) جھوٹ کے لیے

۸۔ حلال کمائی کیوں ضروری ہے؟
(الف) سود حرام ہے (ب) مال کم ہوتا ہے (ج) مشکل ہے (د) نیا طریقہ ہے

۹۔ نوجوانوں کو کیا حاصل کرنا چاہیے؟
(الف) صرف مال (ب) جدید علم (ج) صرف شہرت (د) صرف طاقت

۱۰۔ اسلام ترقی کے ساتھ کس کی تعلیم دیتا ہے؟
(الف) اخلاق کی (ب) دولت کی (ج) طاقت کی (د) شہرت کی

جوابات کی کلید

۱۔ الف، ۲۔ ب، ۳۔ ب، ٤۔ ب، ۵۔ الف، ٦۔ ب، ۷۔ ب، ۸۔ الف، ۹۔ ب، ۱۰۔ الف

اختتامیہ و نظر ثانی

اس کتاب میں دسویں جماعت اسلامیات (لازمی) کے ساتوں ابواب کے نوٹس، 35 مختصر سوالات کے جوابات، 14 طویل سوالات کے جوابات اور 70 معروضی سوالات مع جوابات کی کلید شامل ہیں۔

امتحان کی تیاری کے لیے رہنمائی

- ہر باب کے اہم نکات کو پہلے سمجھیں، پھر انہیں یاد کریں۔
- مختصر سوالات کے جوابات کو اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق کریں۔
- طویل سوالات کے جوابات میں تعارف، وضاحت اور نتیجہ شامل کریں۔
- معروضی سوالات کی کلید سے اپنی تیاری کو جانچیں۔
- کتاب کے اصل اسباق کو بھی ضرور پڑھیں — یہ نوٹس کتاب کا متبادل نہیں، بلکہ تیاری میں مدد ہیں۔

> یہ نوٹس مکمل طور پر اصل تحریر ہیں اور پنجاب کریکولم و ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتاب کے موضوعات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔